

پریس ریلیز

**جنرل ہسپتال میں پی سی او ایس سے بچاؤ و آگاہی سے متعلق واک کا انعقاد**

**گائٹی آؤٹ ڈور میں کلینک قائم ، روزانہ خواتین کا طبی معائنہ و مکمل رہنمائی جاری**

**دنیا میں 15 فیصد خواتین پولی سسٹک اور یز سنڈروم میں مبتلا ہیں: پرنسپل پی جی ایم آئی**

**آرام طلبی، غیر صحت مند خوراک اور جنیاتی عوامل بھی اس بیماری کا ایک اہم سبب: پروفیسر الفریڈ ظفر**

لاہور 08 ستمبر:..... لاہور جنرل ہسپتال میں پولی سسٹک اور یز سنڈروم (پی سی او ایس) مرض کی پھیلے گیوں، بچاؤ کے لئے گائٹی آؤٹ ڈور میں کلینک قائم کر دیا گیا جہاں روزانہ لیڈی ڈاکٹرز خواتین کا طبی معائنہ و انہیں مکمل معلومات فراہم کر رہی ہیں تاکہ وہ ابتداء میں ہی احتیاطی تدابیر اختیار کر کے اس بیماری سے محفوظ رہ سکیں۔ یہ بات پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر الفریڈ ظفر نے پولی سسٹک اور یز سنڈروم کی آگاہی واک کے شرکاء اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں 15 فیصد خواتین اس بیماری میں مبتلا ہیں جبکہ پاکستان میں اس کی شرح دیگر ممالک سے کہیں زیادہ ہے۔ جن کی وجوہات میں آرام طلبی، غیر صحت مند خوراک اور جنیاتی عوامل بھی اس مرض کا ایک اہم سبب ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر مصباح کوثر، ڈاکٹر آمنہ شاہد، ڈاکٹر لطیفہ شلیق، ڈاکٹر رضوانہ طارق، ڈاکٹر سارہ ذیشان، ڈاکٹر مبوش الیاس اور ڈاکٹر صدیقہ سمیت موجود تھے۔

پروفیسر الفریڈ ظفر نے کہا کہ پولی سسٹک اور یز سنڈروم خواتین میں ہارمونز کا عدم توازن ان میں پیشہ دانی اور بچہ دانی میں رطوبت بھری تھیلیاں بنانے کا باعث بنتا ہے جس سے نہ صرف ماہواری میں بے قاعدگی پیدا ہوتی ہے بلکہ بانچھ پن اور حمل نہ ٹھہرنے کی پھیلے گیوں بھی سامنے آتی ہیں۔ اس بیماری کی وجہ سے خواتین میں مردانہ ہارمونز کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس سے جلد پر مردوں کی طرح بال اگنا شروع ہونے کے علاوہ کیل مہاسے، پس وغیرہ بھی ابھر آتے ہیں جو خواتین کے حسن کو متاثر کرتے ہیں۔ پولی سسٹک اور یز سنڈروم جیسے مرض سے چھٹکارے کیلئے ضروری ہے کہ خواتین ہا قاعدگی کے ساتھ جسمانی ورزش، واک پر توجہ دیں، اپنے جسم کا خیال رکھیں، وزن کم کریں اور متوازن غذا کھائیں تاکہ وہ ذیابیطس، امراض قلب اور بلڈ پریشر میں مبتلا نہ ہوں۔ اس حوالے سے خواتین میں آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہارمونز کی تبدیلیاں چند عورتوں میں سرور پیدا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی سی او ایس تحقیقی مریض کی ہسٹری اور خون کے ٹیسٹ سے ہوتی ہے۔ پروفیسر الفریڈ ظفر نے لیڈی ڈاکٹرز پر زور دیا کہ وہ خواتین کا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کونسلنگ اور حفظان صحت کے اصولوں سے بھی آگاہ کیا کریں۔

☆☆☆☆

